

کتابِ دانی ایل - نمبر ایک سو دس

روم کا سہ فریقی اتحاد: مکاشفہ کے نرسنگوں کی نبوتی اہمیت کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-03-01

مکاشفہ کے نویں باب کی پہلی اور دوسری ہائے میں مذکور اسلام اس خدا کی عدالت کی نمائندگی کرتا تھا جو روم پر نازل ہوئی۔ ولیم ملر نے نرسنگوں کو "خصوصی عدالتیں" کہا تھا جو روم پر لائی گئیں، مگر ملر جدید روم کو اُس تہرا اتحاد کے طور پر نہ دیکھ سکا جو دنیا کو ہر مجدون تک لے جاتا ہے۔ یورپاہہ اسمتھ نے تسلیم کیا کہ نرسنگے روم پر خدا کی عدالت کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہ کہ پانچواں اور چھٹا نرسنگا (پہلا اور دوسرا ہائے) کیتھولک کلیسیا پر عدالتیں تھیں۔

اس نرسنگے کی تشریح کے لیے ہم پھر سے مسٹر کیتھ کی تحریروں سے مدد لیں گے۔ یہ مصنف درست طور پر کہتا ہے: "مکاشفہ کے کسی اور حصے کے بارے میں مفسرین کے درمیان اس قدر یکساں اتفاق شاید ہی پایا جاتا ہو جتنا کہ پانچویں اور چھٹے نرسنگوں، یا پہلی اور دوسری آفت، کو سراسنوں اور ترکوں پر منطبق کرنے کے حوالے سے ہے۔ یہ اتنا واضح ہے کہ اسے بمشکل ہی غلط سمجھا جا سکتا ہے۔ ہر ایک کے لیے صرف ایک یا دو آیتیں مقرر کرنے کے بجائے، مکاشفہ کے نویں باب کا پورا حصہ، برابر حصوں میں، دونوں کی تفصیل بیان کرنے میں صرف ہوا ہے۔"

"رومی سلطنت جس طرح فتوحات کے ذریعے اٹھی تھی، اسی طرح فتوحات ہی سے زوال پذیر ہوئی؛ لیکن سراسنز اور ترک وہ آلہ کار تھے جن کے ذریعے ایک جھوٹا مذہب ایک مرتد کلیسیا کے لیے عذاب بن گیا؛ اور اسی لیے، پانچویں اور چھٹے نرسنگے کو، پہلوں کی طرح صرف اسی نام سے موسوم کرنے کے بجائے، انہیں 'وائے' کہا جاتا ہے۔" یورپاہہ اسمتھ، ڈینیئل اینڈ ریویلیشن، 495۔

نرسنگوں کو روم پر خدا کی عدالت سمجھنے کے باب میں میلر اور اسمتھ یہ نہ سمجھ سکے کہ وہ عذاب سورج پرستی کے نفاذ کے نتیجے میں آئے تھے۔ سنہ 321 میں قسطنطین نے پہلا اتوار کا قانون نافذ کیا، اور نو برس بعد اس نے دارالحکومت کو شہر روم سے شہر قسطنطنیہ منتقل کر دیا، یوں رومی سلطنت کے شیرازہ بکھرنے کے عمل کی ابتدا ہوئی۔ دانی ایل کے باب گیارہ میں، بت پرست روم کو "ایک مدت" تک بلا شرکتِ غیرے حکومت کرنی تھی، جو تین سو ساٹھ برس کی نمائندگی کرتی ہے: 31 قبل مسیح کی جنگِ ایکٹیم سے لے کر سنہ 330 تک، جب قسطنطین نے سلطنت کو مغرب اور مشرق میں تقسیم کر دیا۔

وہ امن کے ساتھ صوبے کے سب سے خوشحال مقامات میں بھی داخل ہوگا، اور وہ وہ کچھ کرے گا جو نہ اس کے باپوں نے کیا اور نہ اس کے باپ دادا نے؛ وہ ان کے درمیان غنیمت، لوٹ اور دولت بانٹ دے گا۔ ہاں، وہ کچھ عرصے تک مضبوط قلعوں کے خلاف اپنی تدبیروں کا منصوبہ بھی باندھے گا۔
دانی ایل ۱۱:۲۴

ان تین سو ساٹھ برسوں کے دوران رومی سلطنت بنیادی طور پر ناقابلِ شکست تھی، لیکن جب دارالحکومت مشرق منتقل کیا گیا تو اتنی عظیم الشان سلطنت پر مؤثر حکومت کرنا ممکن نہ رہا۔ قسطنطین نے اپنے تین بیٹوں کے درمیان بادشاہت تقسیم کر کے اختیار برقرار رکھنے کی کوشش کی، مگر اس سے سابقہ سلطنت کے بکھراؤ میں ہی اضافہ ہوا۔

جب پاپائیت سن 538 میں زمین پر تخت نشین ہوئی، تو اورلینس کی تیسری کونسل میں ایک اتوار کا قانون منظور کیا گیا۔ یوں، سن 606 میں محمد نے اپنی نبوی خدمت کا آغاز کیا، اور علامتی طور پر اُس بگل کی نمائندگی کی جسے مؤرخین "مرتد کلیسا کے لیے ایک عذاب" قرار دیتے ہیں۔ پہلے اور

دوسرے عذاب کی تاریخ، جو سن 606 میں محمد کی نبوی خدمت سے شروع ہوئی تھی، 22 اکتوبر 1844 کو اس وقت اختتام پذیر ہوئی جب ساتواں بگل بجایا گیا۔

دوسری آفت گزر گئی ہے؛ اور دیکھو، تیسری آفت جلد آنے والی ہے۔ اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا؛ اور آسمان پر بڑی آوازیں ہوئیں، جو کہتی تھیں، دنیا کی بادشاہیاں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہیاں ہو گئی ہیں؛ اور وہ ابدالآباد تک بادشاہی کرے گا۔ مکاشفہ 11:14، 15۔

پہلی دو آفتوں کی تاریخ کے دوران، قسطنطنیہ، جو مشرقی روم کا دارالحکومت تھا، 1453 میں فتح کر لیا گیا، اور مغرب میں پاپائی روم کو 1798 میں مہلک زخم لگا۔ "مرتد کلیسا کا عذاب" نے دنیوی اور مذہبی دونوں روم کو گرا دیا تھا۔ جدید روم کا سہ گانہ اتحاد ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون پر پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

"ریاستہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ روح پرستی کا ہاتھ تھامنے کے لیے خلیج کے پار اپنے ہاتھ بڑھانے میں پیش پیش ہوں گے؛ وہ گہری کھائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کے ساتھ ہاتھ ملائیں گے؛ اور اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر یہ ملک ضمیر کے حقوق کو پامال کرنے میں روم کے نقش قدم پر چلے گا۔" عظیم تنازعہ، 588۔

اُس وقت تیسری مصیبت میں اسلام، جدید روم کی جانب سے اتوار کی عبادت نافذ کرنے کے سبب، اس کے خلاف خدا کے فیصلے کو نافذ کرے گا، جیسے اُس نے بت پرست روم اور پاپائی روم کے ساتھ کیا تھا۔ بت پرست روم کے معاملے میں اُس نے پہلے چار نرسنگوں کو استعمال کیا تاکہ 476 تک مغربی روم کے دارالحکومت میں رومی حکمرانی کا خاتمہ کر دے، کیونکہ 476 کے بعد شہر کا کوئی حکمران رومی نسب کا نہ رہا۔ 1453 تک اسلام کے پانچویں نرسنگے نے مشرقی روم میں رومی حکمرانی ختم کر دی۔ 1798 تک اسلام کے چھٹے نرسنگے کے زمانے میں یورپ کی اقوام کی سابقہ دہ گانہ تقسیم پر پاپائی حکمرانی کا خاتمہ ہو گیا۔ روم کی دنیاوی سلطنت، مغرب میں بھی اور مشرق میں بھی، اور روم کی مذہبی سلطنت کا زوال سورج کی بت پرستانہ عبادت کے نفاذ کے بعد واقع ہوا۔

ریاست ہائے متحدہ کے لوگ ایک فضل یافتہ قوم رہے ہیں؛ لیکن جب وہ مذہبی آزادی کو محدود کریں، پروٹسٹنٹ ازم سے دستبردار ہو جائیں، اور پاپائیت کی تائید کریں، تو ان کے جرم کا پیمانہ لبریز ہو جائے گا، اور 'قومی ارتداد' آسمانی کتابوں میں درج کر دیا جائے گا۔ اس ارتداد کا نتیجہ قومی تباہی ہوگا۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، 2 مئی، 1893ء۔

نبوت کی سہ گانہ تطبیق پہلی دو تکمیلوں کی خصوصیات کی بنیاد پر نبوت کی آخری تکمیل کی خصوصیت متعین کرتی ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو تیسری ہائے تاریخ میں نمودار ہوئی۔ وہ ابتدا میں 22 اکتوبر 1844 کو آگئی تھی، کیونکہ تیسری ہائے ساتواں نرسنگا ہے، اور وہ نرسنگا اسی وقت بجنا شروع ہوا تھا۔ لیکن جس طرح قدیم اسرائیل نے کیا، جدید اسرائیل نے بھی بغاوت کو اختیار کیا اور کام مکمل کرنے کے بجائے بیابان میں بھٹکنے کی ایک مدت پیدا کر دی۔ لہذا تیسرے فرشتے کی مہر بندی کا وقت مؤخر کر دیا گیا، یہاں تک کہ وہ 11 ستمبر 2001 کو دوبارہ شروع ہوا۔

چالیس برس تک بے اعتقادی، بڑبڑاہٹ اور بغاوت نے قدیم اسرائیل کو سرزمین کنعان میں داخل ہونے سے روک دیا۔ وہی گناہ جدید اسرائیل کے آسمانی کنعان میں داخلے میں تاخیر کا باعث بنے ہیں۔ کسی بھی صورت میں خدا کے وعدے قصوروار نہ تھے۔ خداوند کے اقرار کرنے والے لوگوں کے درمیان بے اعتقادی، دنیا داری، عدم سپردگی اور جھگڑوں ہی نے ہمیں گناہ اور غم کی اس دنیا میں اتنے برسوں تک روک رکھا ہے۔ منتخب پیغامات، کتاب 2، صفحہ 69۔

لیئارسا دی دج۔ سہ اترک فاصنا قباطم کے کنشور رسیم ہو روا، اتلدب سیہن ادخ ایاتب سیہم روا، یہت کنشور رسیم ہدایز تبسن یک لیئارسا میدق ساپ کے

رخوم وک لخدایم ناعنک ی نامسآ کے لیئارسا دی دج عن سوہانگ ی ہن" ہک ے ایگ سچ اتاج ایارہٹ ہد باوج اک ینشور ی سا فرص وک لیئارسا دی دج رگا "۔ ے ای د رک ینشور ہدایز ساپ کے نا نکیل، اتوہ یفاک ہو وت، اہت ہد باوج لیئارسا میدق اک "لاس سیلاچ" وک "لیئارسا میدق" عن سوہن ج ے ہت "ہانگ" ی ہی رگا اذہل ی ہت دی دج" یم ت واغب یک 1863 فرص ہن وت، ای ک روجم رپ عن کٹھب یم نابایب رپ روط ینیقی ی ہ ینتا ہو ہکلب، ایگ ای ک نطوالج یم "نابایب" وک "لیئارسا سی ت عن "سوہانگ" کے نا۔ ے ہت ردقم کے عنرم ی ہو وٹابا وک ماک کے ے ت شرف۔ ے اہکر لاڈ یم ریخات کت

فرشتے نے کہا، 'تیسرا فرشتہ انہیں آسمانی غلہ خانے کے لیے گٹھروں میں باندھ رہا ہے، یا انہیں مہر بند کر رہا ہے۔' یہ چھوٹا سا گروہ پریشان حال دکھائی دیتا تھا، گویا وہ سخت آزمائشوں اور کشمکشوں سے گزرے ہوں۔ اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے سورج ابھی ابھی بادل کے پیچھے سے نکل کر ان کے چہروں پر چمکنے لگا ہو، جس سے وہ فتح مندانہ دکھائی دیتے تھے، گویا ان کی فتوحات قریب قریب حاصل ہو چکی ہوں۔ ابتدائی تحریریں، 88۔

وہی گناہ جنہوں نے قدیم بنی اسرائیل کو بیابان میں مرنے کے لیے نکال دیا تھا، انہوں نے تیسرے فرشتے، جو 22 اکتوبر 1844ء کو آیا تھا، کے کام میں تاخیر کر دی ہے۔

جب یسوع نے قدس الاقداس کا دروازہ کھولا، تو سبت کی روشنی دکھائی دی، اور خدا کے لوگوں کو آزمایا گیا، جیسے قدیم زمانہ میں بنی اسرائیل آزمائے گئے تھے، تاکہ دیکھا جائے کہ آیا وہ خدا کی شریعت پر عمل کریں گے۔ میں نے تیسرے فرشتے کو اوپر کی طرف اشارہ کرتے دیکھا، جو مایوس شدگان کو آسمانی مقدس کے قدس الاقداس کا راستہ دکھا رہا تھا۔ جب وہ ایمان کے ذریعے قدس الاقداس میں داخل ہوتے ہیں، تو وہ یسوع کو پاتے ہیں، اور امید اور خوشی نئے سرے سے جاگ اٹھتی ہیں۔ میں نے انہیں پیچھے مڑ کر ماضی کا جائزہ لیتے دیکھا—یسوع کی دوسری آمد کی منادی سے شروع کر کے، اپنے تجربے سے گزرتے ہوئے 1844 میں وقت کے گزر جانے تک۔ وہ دیکھتے ہیں کہ ان کی مایوسی کی وضاحت ہو گئی ہے، اور خوشی اور یقین پھر سے ان میں جان ڈال دیتے ہیں۔ تیسرے فرشتے نے ماضی، حال اور مستقبل کو روشن کر دیا ہے، اور وہ جانتے ہیں کہ واقعی خدا نے اپنی پراسرار مشیت کے ذریعے ان کی رہنمائی کی ہے۔ ابتدائی تحریریں، 254۔

تیسرا فرشتہ مہر بندی کرنے والا فرشتہ ہے، اور وہ 22 اکتوبر 1844 کو آ پہنچا، مگر اس کا کام اُنھی گناہوں کی بنا پر مؤخر ہو گیا جنہوں نے قدیم اسرائیل کو بیابان میں ہلاک کیا تھا۔ 1863 کی بغاوت سے پیدا ہونے والی تاخیر دراصل تیسرے فرشتے کے کام ہی میں تاخیر تھی، لہذا مہر بندی کے عمل میں ایک سو سے زائد برس تک رکاوٹ اور تاخیر رہی۔

[گنتی 6:32-15، اقتباس.] خداوند خدا ایک غیور خدا ہے، پھر بھی وہ اس نسل میں اپنے لوگوں کے گناہوں اور خطاؤں کو دیر تک برداشت کرتا ہے۔ اگر خدا کے لوگ اس کی مشورت پر چلتے، تو خدا کا کام آگے بڑھ گیا ہوتا، سچائی کے پیغام تمام روئے زمین پر بسنے والے سب لوگوں تک پہنچا دیے گئے ہوتے۔ اگر خدا کے لوگ اس پر ایمان لاتے اور اس کے کلام پر عمل کرنے والے ہوتے، اگر وہ اس کے احکام کو مانتے، تو فرشتہ آسمان میں اڑتا ہوا اس پیغام کے ساتھ نہ آتا کہ ان چار فرشتوں سے، جو ہواؤں کو چھوڑنے والے تھے تاکہ وہ زمین پر چلیں، یہ کہتا ہوا پکارے: "روک لو، روک لو چاروں ہواؤں کو، کہ وہ زمین پر نہ چلیں جب تک میں خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ لگا دوں۔" لیکن چونکہ لوگ نافرمان، ناشکرے، ناپاک ہیں، جیسے قدیم اسرائیل تھے، اس لیے وقت کو طول دیا گیا ہے تاکہ سب لوگ بلند آواز سے سنائے جانے والے رحمت کے آخری پیغام کو سنیں۔ خداوند کے کام میں رکاوٹ پڑی ہے، مہر لگانے کا وقت مؤخر ہو گیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے سچائی نہیں سنی۔ لیکن خداوند انہیں سننے اور تبدیل ہونے کا موقع دے گا، اور خدا کا عظیم کام آگے بڑھے گا۔ Manuscript Releases، جلد

11 ستمبر 2001 کو تیسرا فرشتہ دوبارہ آ پہنچا، اور مہر بندی کا وقت، جو 1863 کی بغاوت کے بعد سے مؤخر تھا، پھر سے شروع ہو گیا۔ یہ تیسری آفت کے اسلام کی آمد تھی، جو ساتواں نرسنگا بھی ہے اور مہر بندی کے وقت کے آغاز کی علامت ہے۔ مہر بندی کا وقت 22 اکتوبر 1844 کو تیسرا فرشتہ آنے کے ساتھ شروع ہوا، جب ساتواں نرسنگا بجنا شروع ہوا، مگر وہ نرسنگا روکا گیا اور تاخیر کا شکار ہوا۔

اور وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا، اس نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا، اور اس کی قسم کھائی جو ابد الابد تک زندہ ہے، جس نے آسمان اور جو کچھ اس میں ہے، اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے، اور سمندر اور جو کچھ اس میں ہے پیدا کیا، کہ اب وقت نہ رہے گا۔ لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ آواز دینا شروع کرے گا، تو خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اس نے اپنے خادموں، جو نبی ہیں، کو بتا دیا ہے۔ مکاشفہ 7-10:5۔

ساتویں فرشتے کی "آواز"، مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کی آواز ہے، جو اس وقت نازل ہوا جب نیویارک شہر کی عظیم الشان عمارتیں ڈھا دی گئیں۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بلند آواز میں پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن، اور ہر ناپاک روح کا ٹھکانا، اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا پنجرہ بن گیا ہے۔ کیونکہ سب قومیں اُس کی حرام کاری کے غضب کی بے میں سے پی چکی ہیں، اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی ہے، اور زمین کے سوداگروں نے اُس کی عیش و عشرت کی فراوانی سے دولت حاصل کی ہے۔ مکاشفہ 18:1-3۔

نازل ہونے والے طاقتور فرشتے کی "آواز" فرشتوں کو حکم دیتی ہے کہ وہ چاروں ہواؤں کو روکے رکھیں، جنہیں ایک "غضب ناک گھوڑے" کی صورت میں پیش کیا گیا ہے جو چھوٹ کر نکلنے اور اپنی راہ میں موت اور تباہی لانے پر تلا ہوا ہے۔

خدا کے فرشتے اس کے فرمان کی تعمیل کرتے ہیں، زمین کی ہواؤں کو روکے ہوئے ہیں، تاکہ ہوائیں نہ زمین پر چلیں، نہ سمندر پر، نہ کسی درخت پر، جب تک کہ خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ لگا دی جائے۔ ایک زور آور فرشتہ مشرق کی جانب سے (یا طلوع آفتاب کی سمت سے) ابھرتا ہوا دیکھا جاتا ہے۔ فرشتوں میں سب سے زور آور کے ہاتھ میں زندہ خدا کی مہر ہے، یعنی اُس کی جو اکیلا زندگی دے سکتا ہے، جو پیشانیوں پر نشان یا تحریر کندہ کر سکتا ہے، ان پر جنہیں لافانیت، حیاتِ ابدی عطا کی جائے گی۔ اسی اعلیٰ ترین فرشتے کی آواز کو یہ اختیار تھا کہ وہ چار فرشتوں کو حکم دے کہ وہ چاروں ہواؤں کو قابو میں رکھیں، جب تک کہ کام سرانجام نہ پا جائے، اور جب تک وہ انہیں چھوڑ دینے کا حکم نہ دے۔ Testimonies to Ministers, 445۔

وہ فرشتہ جو چار فرشتوں کو ہواؤں کو روکے رکھنے کا حکم دیتا ہے، وہی مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ ہے جو اپنے جلال سے زمین کو روشن کرتا ہے، اور اس کی "زور دار آواز" ساتویں فرشتے کی آواز ہے۔

اور ہماری غور و فکر، تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے مکاشفہ 7 میں کیسی تصویر پیش کی گئی ہے! چار فرشتوں کو زمین پر ایک کام انجام دینے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن وہ ایک جس نے دنیا کے فدیہ کے طور پر اپنے آپ کو دے کر اسے مول لیا، اس کے چند برگزیدہ لوگ ہیں۔ کون؟ وہ جو خدا کے تمام احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کا ایمان رکھتے ہیں۔

یوحنا کی توجہ ایک اور منظر کی طرف مبذول کرائی گئی: 'اور میں نے ایک اور فرشتے کو مشرق سے طلوع ہوتا ہوا دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی' (مکاشفہ 7:2)۔ یہ کون ہے؟ عہد کا فرشتہ۔ وہ طلوع آفتاب کی جانب سے آتا ہے۔ وہ بلندوں سے طلوع ہونے والی صبح ہے۔ وہ دنیا کا نور

ہے۔ اُس میں زندگی تھی؛ اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی' (یوحنا 1:4)۔ یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ کرتا ہے: 'کیونکہ ہمارے لئے ایک بچہ پیدا ہوا، ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا؛ اور حکومت اس کے کندھے پر ہوگی؛ اور اس کا نام عجیب، مشیر، خدای قادر، باپ سرمدی، رئیس سلامتی کہلائے گا' (یسعیاہ 9:6)۔ اس نے پکار کر کہا، گویا اسے آسمان میں اُن فرشتوں کے لشکروں پر برتری حاصل تھی جنہیں زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا، کہ: 'جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ لگا دیں، زمین کو نقصان نہ پہنچاؤ، نہ سمندر کو، نہ درختوں کو' (مکاشفہ 2:7، 3)۔

یہاں الہی اور انسانی متحد ہیں۔ چار فرشتوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ چار ہواؤں کو اس وقت تک قابو میں رکھیں جب تک انہیں اس کا بلاوا نہ مل جائے۔ پورا باب پڑھیں۔ 'نقصان نہ پہنچاؤ' کی پکار بحال کرنے والے، نجات دہندہ کی طرف سے بلند ہوتی ہے۔

قضاوت اور غضب کو صرف تھوڑی مدت کے لیے روک دیا جاتا تھا، یہاں تک کہ ایک خاص کام انجام پا جائے۔ یہ پیغام، یعنی تنبیہ اور رحمت کا آخری پیغام، اپنے کام کی انجام دہی میں مال کی خودغرض محبت، آرام کی خودغرض محبت، اور اُس کام کے لیے انسان کی نااہلی کے سبب، جیسے ہونا لازم ہے، تاخیر کا شکار رہا ہے۔ وہ فرشتہ جو اپنے جلال سے زمین کو روشن کرنے والا ہے، انسانی وسیلوں کا منتظر رہا ہے جن کے ذریعے آسمان کا نور چمک سکے، اور وہ اس طرح باہم تعاون کریں کہ اس پیغام کو، جو دنیا کی تقدیر کا فیصلہ کرنے والا ہے، اس کی مقدس اور پرہیزگاریت اہمیت کے ساتھ دیا جائے۔ مینسکرپٹ ریلیزرز، جلد 15، 222۔

تیسرا فرشتہ، جو مسیح ہے، وہی مہر لگانے والا فرشتہ بھی ہے جو 22 اکتوبر 1844 کو آیا، لیکن خدا کے لوگوں کی نافرمانی کے سبب ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کا اس کا کام 11 ستمبر 2001 تک مؤخر رہا۔ پھر تیسری مصیبت کے اسلام نے نیویارک کی عظیم عمارتیں گرا دیں، اور مہر بندی کا عمل شروع ہوا۔ اس موقع پر قومیں "غصے میں آئیں، مگر روک دی گئیں"۔ مکاشفہ کے باب اٹھارہ کی پہلی آواز وہی آواز ہے جو چار فرشتوں کو حکم دیتی ہے کہ خدا کے لوگوں پر مہر لگنے کے دوران روک کر رکھیں۔

یسوع ہمیشہ اختتام کو آغاز سے واضح کرتا ہے، اور 26 فروری 1993 کو تیسری مصیبت کا اسلام نے ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے نارتھ ٹاور کی زیر زمین پارکنگ گیارح میں ایک ٹرک بم کو دھماکے سے اڑا دیا۔ اس دھماکے کے نتیجے میں عمارت کو شدید نقصان پہنچا، چھ افراد ہلاک ہوئے اور ایک ہزار سے زائد دیگر زخمی ہوئے۔ اگرچہ اس حملے نے ٹاورز کو نہیں گرایا، لیکن یہ امریکی سرزمین پر ایک اہم دہشت گردانہ کارروائی تھا اور 11 ستمبر 2001 کے واقعات کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔

مہر بندی کا زمانہ 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا، لیکن اس سے آٹھ سال قبل ایک پیشگی انتباہ دیا گیا تھا۔ 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر اسلامی حملہ مہر بندی کے زمانے کے خاتمے کی پیشگی تنبیہ ہے۔ تیسری واے کی نبوی خصوصیات کو پہلی دو واہیوں کی نبوی خصوصیات کے ساتھ ملاتے ہوئے متعین کیا گیا ہے۔ کتاب مکاشفہ کے باب نو کی ابتدائی آیات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی منظر کشی کی گئی ہے۔

ہم اس موضوع پر اگلے مضمون میں غور کریں گے۔

اگر اس قسم کے مناظر آنے والے ہیں، ایسے بولناک فیصلے ایک گناہگار دنیا پر نازل ہونے ہیں، تو خدا کے لوگوں کے لیے پناہ کہاں ہوگی؟ جب تک غضب ٹل نہ جائے وہ کیسے محفوظ رکھے جائیں گے؟ یوحنا دیکھتا ہے کہ فطرت کے عناصر—زلزلہ، طوفان، اور سیاسی کشمکش—یوں دکھائے گئے ہیں گویا چار فرشتوں نے انہیں تھام رکھا ہے۔ یہ ہوائیں قابو میں ہیں جب تک خدا انہیں چھوڑ دینے کا حکم نہ دے۔ اسی میں خدا کی کلیسیا کی سلامتی ہے۔ خدا کے فرشتے اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں، زمین

کی ہواؤں کو روک رکھتے ہیں، تاکہ وہ نہ زمین پر چلیں، نہ سمندر پر، نہ کسی درخت پر، یہاں تک کہ خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر کر دی جائے۔ ایک زبردست فرشتہ مشرق (یا طلوع آفتاب کی سمت) سے ابھرتا ہوا دیکھا جاتا ہے۔ یہ سب سے زور آور فرشتہ اپنے ہاتھ میں زندہ خدا کی مہر رکھتا ہے—یعنی اس کی، جو اکیلا زندگی دے سکتا ہے، جو پیشانیوں پر وہ نشان یا نوشتہ ثبت کر سکتا ہے جنہیں عدم فنا، حیاتِ ابدی عطا کی جائے گی۔ اسی برتر فرشتے کی آواز کو یہ اختیار تھا کہ وہ چار فرشتوں کو حکم دے کہ وہ چاروں ہواؤں کو اس کام کے انجام تک روکے رکھیں، اور جب تک وہ خود انہیں چھوڑ دینے کا حکم نہ دے۔

جو لوگ دنیا، جسم اور شیطان پر غالب آتے ہیں، وہی پسندیدہ ہوں گے جنہیں زندہ خدا کی مہر دی جائے گی۔ جن کے ہاتھ پاک نہیں اور جن کے دل پاک نہیں، انہیں زندہ خدا کی مہر نہیں ملے گی۔ جو گناہ کی منصوبہ بندی کرتے اور اسے بجا لاتے ہیں، انہیں نظر انداز کر دیا جائے گا۔ صرف وہی جو خدا کے حضور اپنے رویے میں اس عظیم ضدمثالی یوم کفارہ میں توبہ کرنے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والوں کی حیثیت اختیار کیے ہوئے ہیں، خدا کی حفاظت کے لائق پہچانے جائیں گے اور ان پر نشان لگا دیا جائے گا۔ جو اپنے نجات دہندہ کے ظہور کے لیے ثابت قدمی سے منتظر ہیں، نظر رکھے ہوئے ہیں اور جاگتے ہیں—صبح کے منتظر لوگوں سے بھی زیادہ اشتیاق اور آرزو کے ساتھ—ان کے نام مہر شدہ لوگوں میں شمار کیے جائیں گے۔ وہ جو، باوجود اس کے کہ سچائی کی ساری روشنی ان کی جانوں پر چمک رہی ہے اور جن کے اعمال کو ان کے اعلانیہ ایمان کے مطابق ہونا چاہیے، لیکن گناہ کے فریب میں آ کر اپنے دلوں میں بت بٹھاتے ہیں، خدا کے حضور اپنی جانوں کو بگاڑتے ہیں، اور انہیں بھی آلودہ کرتے ہیں جو ان کے ساتھ گناہ میں شریک ہوتے ہیں، ان کے نام کتاب حیات سے مٹا دیے جائیں گے اور وہ آدھی رات کی تاریکی میں چھوڑ دیے جائیں گے، ان کے چراغوں کے ساتھ ان کے برتنوں میں تیل نہ ہوگا۔ لیکن تم جو میرے نام سے ڈرتے ہو، تمہارے لیے صداقت کا آفتاب اپنے پروں میں شفا لیے طلوع ہوگا۔

خدا کے بندوں پر مہر لگانے کا عمل وہی ہے جو حرقی ایل کو رویا میں دکھایا گیا تھا۔ یوحنا بھی اس نہایت چونکا دینے والے انکشاف کا گواہ تھا۔ اس نے سمندر اور لہروں کو گرجتے دیکھا، اور خوف کے باعث لوگوں کے دل بیٹھ رہے تھے۔ اس نے زمین کو ہلتے دیکھا، اور پہاڑوں کو سمندر کے بیچوں بیچ اٹھا کر لے جائے جاتے دیکھا (جو حقیقتاً پیش آ رہا ہے)، اس کا پانی گرج رہا تھا اور مضطرب تھا، اور اس کے ابھرنے سے پہاڑ لرز رہے تھے۔ اسے بلائیں، وبا، قحط اور موت کو اپنا ہولناک کام سرانجام دیتے ہوئے دکھایا گیا۔ واعظین کے لیے شہادتیں، 445۔